

## راج ناتھ سنگھ کا عالمی ماحولیاتی کانفرنس سے خطاب

Posted On: 26 MAR 2017 9:04PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 26 مارچ۔ نیشنل گرین ٹریبونل نے آج نئی دہلی میں 'عالمی ماحولیاتی کانفرنس' کا انعقاد کیا۔ وزیر داخلہ راج ناتھ سنگھ نے کانفرنس سے خطاب کیا۔ ان کی تقریر کے اہم اقتباسات حسب ذیل ہیں:-

بین الاقوامی کانفرنس میں حصہ لیتے ہوئے مجھے خوشی ہے کہ میں اس کانفرنس کے انعقاد کے لئے نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) کو مبارکباد دیتا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ اس کانفرنس ماحولیاتی مسائل کے بارے میں خیالات کے تبادلے اور تجربے اور معلومات کا اشتراک کرنے کے لئے ایک اہم پلیٹ فارم ثابت ہوگا۔ مجھے آج ہم اتما گاندھی کے وہ سنہری الفاظ یاد آ رہے ہیں جو انہوں نے کہے ہیں، "زمین کے پاس ہر کسی کی ضرورت پوری کرنے کے لئے کافی ہے، لیکن وہ کسی کے حرص کو پورا نہیں کر سکتی۔"

ہم انسانیت کی خوشحالی، ماحولیات اور معیشت کے کام کا نظام، بالآخر اس زمین پر دستیاب قدرتی وسائل کے معقول اور ذمہ دارانہ انتظام پر انحصار کرتے ہیں۔ انسانیت اس سے زیادہ قدرتی وسائل کا استعمال نہیں کر سکتی، جتنا کہ دھرتی ماں ہمیں فراہم کر سکتی ہے۔

انسانیت کو آج جس بحران کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، اس نے ہمیں انسانی فطرت کے پورے تعلقات کا جائزہ لینے کے لئے پابند کر دیا ہے۔ یہ بات گزشتہ دہائیوں میں ہوئی واقعات اور اندھا دھند ترقی کے مستقبل کی حکمت عملی کے تناظر میں زیادہ اہم ہے۔ ہندوستان کے لوگوں کا ہمیشہ سے یقین رہا ہے کہ فطرت کے ساتھ ہم آہنگی کے رشتے برقرار رکھے جائیں اور ہم اسے ماں کے طور پر دیکھتے ہیں۔ ہم فطرت کے بغیر نہیں رہ سکتے ہیں۔ فطرت کا استحصال نہیں کیا جانا چاہئے بلکہ محض انسانی خوشحالی کے لئے اس کا تحفظ ضروری ہے۔ فطرت کے ساتھ توازن کی صورت میں ہماری زندگی اور دنیا جس میں ہم رہتے ہیں، کے درمیان ایک توازن بنا رہا ہے۔ ہماری قدیم مذہبی کتابوں میں ہمیشہ انسان اور فطرت کے درمیان ایک صحت مند اور مستحکم تعلقات برقرار رکھنے کی ضرورت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اتھرو وید میں یہ حتمی فرض بتایا گیا ہے کہ ہم زمین کی حفاظت ضرور کرنی ہے، تاکہ زندگی کا تسلسل بنا رہے۔ زمین کے ساتھ اپنے تعلق کو ہم نے 'ماں بھومی پترو' اہم پرتھویا کے طور پر بیان کیا ہے۔

ہندوستان کے آئین میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ ریاستوں کا یہ فرض ہے کہ وہ ماحول کا تحفظ کریں اور اس میں بے تری لائیں اور ملک کے جنگلات اور جنگلی جانوروں کو تحفظ فراہم کریں۔ ہتان کے شہریوں کے ناطے جنگلات، جھیلوں، دریاؤں اور جنگلی جانوروں سمیت قدرتی ماحول کی حفاظت ہماری حتمی ذمہ داری ہے۔

ریاستی پالیسی کے رہنما اصولوں میں بھی ماحول کو شامل کیا گیا ہے۔ زندگی کے بنیادی حق کی تشریح میں بھی ماحول موجود ہے۔ صاف اور صحت مند ماحول، جیسا کہ سپریم کورٹ نے بھی دایت ہے، کسی بھی مہذب معاشرے کے بنیادی اصولوں میں سے ایک ہے۔

آلودگی اور موسمیاتی تبدیلی ہماری حال پر برا اثر ڈال رہے ہیں اور ہمارے مستقبل پر بھی ان کے سنگین اثرات پڑنے جا رہے ہیں۔ یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اگر کھیت اور پیداوار کا موجودہ پیٹرن جاری رہے تو 2050 تک دنیا کی آبادی 9.6 ہو جائے گی۔ ایسا ہونے پر ہم اپنی زندگی کے طریقوں اور کھیت کو استحکام فراہم کرنے کے لئے تین سیاروں کی ضرورت پڑے گی۔

in